عکسِ تحریر، حضرت مولانا محمد نافع رحمۃ اللہ علیہ

محقق اہل سنت، مداح صحابہ، حضرت مولانا محمد نافع رحمۃ اللہ علیہ کا یہ عکس تحریر ابن امیر شریعت قائد احرار حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کا عطا کردہ ہے۔ ایک مرتبہ حضرت مولانا رحمہ اللہ سے ملاقات ہوئی تو آپ اسی عنوان پر گفتگو فرما رہے تھے۔ حضرت پیرجی مدظلہ کی درخواست پر آپ نے اہل سنت کی دس علامتیں اپنے قلم سے تحریر کر کے عنایت فرمائیں (ادارہ)

وفی ای وی من اہل السنۃ والجماعۃ من فیہ عشرۃ اشیاء

الاول لا یقول شیئا فی اللہ تعالیٰ لا یلیق بصفاتہ

الثانی یقر بان القرآن کلام اللہ تعالیٰ ولیس بمخلوق

الثالث یری الجمعۃ والعیدین خلف کل بر وفاجر

الرابع - یری القدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالیٰ

الخامس - یری المسح علی الخفین جائزاً

السادس لا یخرج علی الامیر بالسیف

السابع یفضل ابابکر وعمر وعثمان وعلیاً علی سائر الصحابۃ

الثامن لا یکفر احداً من اہل القبلۃ بذنب

التاسع یصلی علی من مات من اہل القبلۃ

العاشر یری الجماعۃ رحمۃ والفرقۃ عذاباً

(البحر الرائق جلد ۸ ص ۱۸۲ کتاب الکراھیۃ تحت التتمۃ)

ونری الجماعۃ حقاً وصواباً والفرقۃ زیغاً وعذاباً (عقیدہ طحاویہ ص ۵)

حوشب الطائی کا قول

وان من امۃ یلکت الا من قبل علمائھا

(مصنف عبدالرزاق ص ۳ ج)

امام اوزاعی کا قول

اذا اراد اللہ بقوم شراً فتح علیھم الجدل ومنعھم العمل

(تذکرۃ الحفاظ للذہبی جلد اول ص ۱۷۹ تحت الاوزاعی)

علامات اہل السنۃ والجماعۃ

حاوی میں ہے وہ شخص اہل سنت میں سے ہے جس میں دس باتیں ہوں

(۱) اللہ تعالیٰ کے بارے میں ایسی کوئی بات نہ کہے جو اُن کی صفات کے لائق نہیں۔

(۲) اس بات کا اقرار کرے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے مخلوق نہیں۔

(۳) جمعہ اور عیدین کی نماز ہر نیک و گناہ گار کے پیچھے ادا کرنے کو جائز سمجھتا ہو۔

(۴) اچھی بری تقدیر کو اللہ کی طرف سے سمجھتا ہو۔

(۵) موزوں پر مسح کرنا جائز سمجھتا ہو۔

(۶) اپنے (اسلامی) امیر کے خلاف مسلح جدوجہد نہ کرتا ہو۔

(۷) حضرات ابوبکر عمر و عثمان و علی (رضی اللہ عنہم اجمعین) کو باقی سب صحابہ پر فضیلت دیتا ہو۔

(۸) کسی گناہ کی وجہ سے کسی مسلمان کو کافر نہ قرار دیتا ہو۔

(۹) اہل قبلہ (مسلمانوں) میں سے جو بھی فوت ہو اس کا نماز جنازہ پڑھتا ہو۔

(۱۰) جماعت (اجتماع) کو رحمت جانتا ہو اور فرقت (علیحدگی) کو عذر سمجھتا ہو۔

(البحر الرائق ج۸ ص ۱۸۲، کتاب الکراھیة تحت التتمة)

عقیدہ طحاویہ میں ہے:

ہم جماعت کو حق و صواب سمجھتے ہیں اور فرقہ بندی کو گمراہی اور عذاب **(عقیدہ طحاویہ ص:۸)**

امام حوشب الطائی کا قول ہے:

”جو امت بھی ہلاکت سے دوچار ہوئی اس کی وجہ اس کے علماء تھے“ **(مصنف عبدالرزاق، ج:۳)**

امام اوزاعی نے فرمایا:

جب اللہ تعالیٰ کسی قوم میں شر کا ارادہ فرماتے ہیں تو ان پر (بحث) جدال کھول دیتے ہیں اور انھیں عمل سے روک دیتے ہیں۔

(تذکرۃ الحفاظ ذھبی جلد اوّل، ص: ۱۷۹، تحت الاوزاعی)

☆......☆......☆......☆